موقع پرست امراض

(Opportunistic Infections)

انسان زندگی میں جب بھی کسی بیماری کا شکار ہوتا ہے، تو انسانی جسم کی قوت مدافعت جسے طبی اصطلاح میں ضد اجسام (Anitbodies) کہتے ہیں کی مدد سے امراض کا مقابلہ کرتا ہے۔ جبکہ ایچ آئی وی کا وائرس انسانی جسم کی قوت مدافعت پر حملہ آور ہو کر اسے کمزور کرتا چلا جاتا ہے۔ حتی کہ بہت سے جراثیم، وائرس اور فنگس جسم پر حملہ آور ہوتے ہیں اور جسم مختلف امراض کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔ چوں کہ یہ امراض اس وقت حملہ کرتے ہیں جب جسم کمزور پڑ جاتا ہے، اس لیے ان کو موقع پرست امراض (Opportunistic Infections) بھی کہا جاتا ہے۔ صحتمند افراد میں انسانی جسم کی قوت مدافعت ان میں اکثریت کا مقابلہ مئوثر طور سے کرتی ہے لیکن قوت مدافعت کی کمزوری کے سبب یہ جراثیم بہ آسانی بیماری اور حتمی طور پر موت کا باعث بنتے ہیں۔

عمومی موقع پرست امراض (Opportunistic infection)

- گردن کے اردگرد، بغلوں اور چڈوں کے غدود سوج جاتے ہیں اور ان میں درد بھی ہوتا ہے۔ بعض افراد میں یہ علامات بالکل ظاہر نہیں ہوتی اور بسا اوقات مرض کے بڑھنے کیساتھ یہ ختم ہو جاتی ہیں۔
- کئی ماہ تک شدید تھکاوٹ اور بیماری کی سی کیفیت۔
- ہرپیز وائرس کی وجہ سے جلد کے اوپر اعصاب میں آبلے پڑ جاتے ہیں جو کہ انتہائی تکلیف دہ ہوتے ہیں۔
- جلدی امراض جن میں خارش ہوتی ہے۔
- جلد، منہ اور گلے میں فنگس کی وجہ سے سوزش، جسکے باعث کھانا نگلنے میں دشواری پیش آتی ہے۔
- ایک ماہ سے زائد یا متواتر، اسہال کا رہنا۔
- نظام تنفس کی متاثرگی اور نمونیا۔
- دماغ کی جھلی میں سوزش۔
- تپ دق
- جنسی مراض
- Kaposi Sarcoma جو کینسر کی ایک قسم ہے جس کی ابتداء، جلد پر ابھرے ہوئے گلابی یا گہرے رنگ کے داغ کی صورت میں ہوتی ہے۔ اور بعد ازاں یہ جسم کے دوسرے اعضاء کو متاثر کرنے کیساتھ سوجن بھی پیدا کرتا ہے۔

عالمی ادارۂ صحت نے ایچ آئی وی کی بیماری کو چار طبی مراحل میں تقسیم کیا ہے۔

ا۔ علامات سے پاک بیماری کا دور۔

۲۔ معمولی بیماریوں کی علامات جو روزمرہ زندگی پر اثر انداز نہیں ہوتیں، مثلاً، ہرپیز، معمولی جلدی امراض، وزن کا کم ہونا، وغیرہ

۔ موقع پرست امراض کی ایسی علامات جن کے باعث مریض بستر سے لگ جاتا ہے۔

۔ عملی طور پر ایڈز کا ہونا جس میں وزن دس فیصد سے زیادہ گر جاتا ہے اور اکثر افراد ہڈیوں کا ڈھانچہ بن جاتے ہیں، متواتر اسہال کی شکایت، مسلسل بخار کا رہنا اور موقع پرست امراض کی موجودگی جن کے باعث مریض بستر سے لگ جاتا ہے۔

قابل غور نکات

۔ یہ ضروری نہیں کہ مندرجہ بالا علامات اور بیماریاں صرف ایچ آئی وی سے متاثر گی کی صورت میں موجود ہوں، تاہم ایچ آئی وی کی موجودگی میں انکا علاج اور شفایابی نہایت سست روی سے ہوتی ہے۔

۔ صحت مند انسان کے جسم پر بہت سے بیماریوں کے جراثیم، وائرس اور طفلیات ہروقت موجود ہوتے ہیں جنکو قوت مدافعت کے باعث قابو میں رکھا جاتا ہے۔ چونکہ مختلف جگہوں میں لوگوں کو مختلف جراثیم کا سامنا ہوتا ہے لہذا ایچ آئی وی کے کسی بھی مریض کی علامات کسی دوسرے سے مختلف ہوسکتی ہیں۔

۳۔ ایڈز سے متاثرہ افراد کو ایسے افراد سے پرہیز کرنا چاہیے جو زکام، تپ دق یا کسی اور چھوت کی بیماری میں مبتلا ہوں کیونکہ بار بار مختلف بیماریوں سے متاثرگی کی صورت میں انکی قوت مدافعت کمزور سے کمزورتر ہوتی چلی جاتی ہے۔

موقع پرست امراض کا علاج

طبی نقطۂ نظر سے موقع پرست امراض سے بچاؤ اور علاج کے کئی طریقے رائج ہیں۔ تاہم دوا کی افادیت صرف اس صورت میں ممکن ہوتی ہے کہ مریض متوازن خوراک کے ساتھ ذہنی، نفسیاتی، اور جسمانی طور پر بہتر آسودہ زندگی گزارے۔ تاکہ جسم میں پیدا ہونے والی رطوبتیں قوت مدافعت کو فعال رکھ سکیں۔ کیونکہ، پریشانی کے باعث خارج ہونے والی رطوبتیں قوت مدافعت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

تپ دق اور ایچ آئی وی

تپ دق کیا ہے اور یہ کیسے پھیلتی ہے ؟

۔ تپ دق کا مرض ایک مخصوص بیکٹیریا جسے (Mycobacterium Tuberculosis) کہتے ہیں کہ ذریعے سے پھیلتا ہے۔ یہ مرض متاثرہ انسان کی سانس سے آنے والی رطوبت اور اجزاء کے ذریعے، کھانسنے اور تھوکنے سے غیر متاثرہ افراد میں منتقل ہوکر، عمومی طور پر پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے۔

۔ خون کے ذریعے یہ جراثیم دیگر جسمانی اعضاء کو بھی متاثر کرسکتے ہیں، مثلاً، آنتوں، ہڈیوں اور غدود، وغیرہ کی تپ دق۔

۔ پھیپھڑوں کی تپ دق سے متاثرہ افراد چھینکنے اور کھانسنے کے دوران یہ مرض دوسروں تک منتقل کرتے ہیں لہذاء ایسی جگہ جہاں تازہ ہوا کی کمی ہو اور بہت سارے لوگ ایک ساتھ رہ رہے ہوں یہ مرض بہ آسانی ایک سے دوسرے میں منتقل ہوسکتا ہے۔

۔ بہت سے افراد میں، تپ دق سے متاثر ہونے کے باوجود مرض کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں جبکہ دس فیصد اس مرض کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔ لیکن ایچ آئی وی کی موجودگی میں یہ مرض متعدی صورت اختیار کرسکتا ہے۔

تپ دق اور ایچ آئی وی کے ایک دوسرے پر اثرات

- چونکہ یہ دو مختلف امراض ہیں لہذا یہ ضروری نہیں کہ تپ دق کے مریض ایچ آئی وی سے بھی متاثر ہوں یا ایچ آئی وی، ایڈز کا مریض تپ دق کا بھی شکار ہو۔
- ایچ آئی وی سے متاثرہ شخص میں تپ دق کی موجودگی، قوت مدافعت کو مزید کمزور کر کے ایڈز کا باعث بنتی ہے۔
- چونکہ ایچ آئی وی کا وائرس انسانی جسم کی قوت مدافعت پر حملہ آور ہو کر اسے کمزور کرتا چلا جاتا ہے لہذا متاثرہ افراد میں تپ دق کا مرض متعدی صورت اختیار کر سکتا ہے۔
- ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد میں تپ دق کے مرض کی پیچیدگی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔
- تپ دق کے مریض میں مرض کی علامات، ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد جیسی بھی ہو سکتی ہیں۔

تپ دق کا علاج

- تپ دق قابل علاج مرض ہے۔ اور ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد میں بھی جلد تشخیص کی صورت میں اسکا علاج ممکن ہے۔
- تپ دق کے علاج کے لئے مستقل چھ ماہ دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ اور دو ماہ دوا کے باقاعدہ استعمال کے بعد بلغم کا تجزیہ کرنے سے مرض کی بہتری یا ابتری کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ بہتری کی صورت میں اگلے چار ماہ میں دوا کی کم مقدار سے علاج کیا جاتا ہے۔
- پاکستان میں تپ دق کا علاج DOTS (Directly Observed Treatment Short Course) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں مقرر کردہ دوا کی مقدار کو کسی کی موجودگی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تاکہ اس امر کی یقین دہانی کی جا سکے کہ گولیاں مناسب مقدار اور تناسب سے لی جاتی ہیں، کیونکہ بصورت دیگر مرض کے جراثیم ایسی صورت اختیار کر لیتے ہیں جنکا علاج بہ آسانی ممکن نہیں۔